السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تین بھائیوں نے مل کر باغ لگایا۔ جب باغ بار آور ہوا اور پک کر تیار ہوگیا تو انھوں نے یہ باغ ایک لاکھ روپے کے عوض ٹھیکہ پر دے دیا۔ اس صورت میں وہ عشر کس طرح ادا کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں عشر اکٹھے ایک مالک کی ملک سمجھ کر ادا کیا جائے گا جس طرح کہ شریعت میں مختلف مالکوں کی اکٹھی بکریوں کی زکوٰۃ کا حکم ہے۔

البتہ یہ شئے جس کا عشر ادا کرنا ہے ایسی ہونی چاہیے کہ اس کا ذخیرہ بھی ہوسکے۔ بصورتِ دیگر اس میں عشر نہیں۔ نیز عشر موجود جنس سے باندازہ خشک اور تخفیف چوتھائی حصہ قریباًکی صورت میںلیا جائے گا۔ پھر اسی حساب سے رقم ٹھیکے سے مستاجر کو واپس کردی جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:300

محدث فتویٰ